

سيمينارون اور کانفرنسون کي نتائج واضح طور پر دکھائي بهي ديني چائيں: جناب گڈکري زير زمين پاني کي بارے ميں بين الاقوامي کانفرنس کا افتتاح

Posted On: 11 DEC 2017 4:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 دسمبر، 2017 وسائل، درياؤں کي ترقي اور گنگا کي صفائي، سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں تي زچہ ازراني کي مرکزی وزير جناب نين گڈکري نے کہا ہے کہ سيمينارون اور کانفرنسون ميں ونے والے مباحث کي نتائي واضح طور پر دکھائي بهي دينے چائيں اور ان کا فائدہ کسانوں اور عام لوگوں تک پھنچنا چائيں۔ آئي نئي دہلي ميں گراؤنڈ واٹر ورژن 2030 بارے ميں زير زمين پاني کي ساتويں بين الاقوامي کانفرنس کا افتتاح کرتے ويئے جناب گڈکري نے کہا کہ پاني، بجلي، ٹرانسپورٹ اور مواصلات ي چار بڑے شعبے يں جن کا ي قومي معيشت ميں بڑا رول ہے۔ ان ونے کہ ا ”آج کل پاني مارے ملک کا ايک انتہائی م مسئلہ ہے۔ آبي وسائل کي مناسب تحفظ اور پاني کو ذخيرہ کرنے سے کسانوں کي آمدني ميں اضافہ وسکتا ہے، صنعتي پيداوار بڑھ سکتی ہے اور روزگار کي مواقع پيدا کرنے ميں مدد مل سکتی ہے۔ سائنس دانوں اور تحقيق کاروں کو چائيے کہ ور پاني کو دوبارہ استعمال کرنے اور آبپاشي تي صنعتوں ميں اس کي مزيد استعمال کي ليئے اختراعي نوعيت کي طريقے اختيار کرنے پر غور کریں۔“ جناب گڈکري نے کہا کہ ور ضلع اور ور علاقے کي ماحوليائي صورتحال مختلف ہے اور ور علاقے کي ليئے بڑی باريک بيني سے الگ الگ منصوبہ بندي کي ضرورت ہے۔ ان ونے کہ ا کہ سائنس دانوں کو چائيے کہ ور اقتصاديات اور ٹکنالوجي کي اعتبار سے پاني کو ذخيرہ کرنے اور اس کي تحفظ کي ليئے قابل عمل حل تلاش کریں۔

بينے کہ پاني اور حفظان صحت کي مرکزی وزير محترمہ اوما بھارتی نے اپنی تقرير ميں کہا کہ درياہ زارون سال سے بے رہے يں اور کبھی کوئی مسئلہ پيدا نہ يں۔ وا۔ البتہ پچھلے چند عشروں سے ميں کثافت اور قلت کي مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان ونے کہ ا کہ سائنس دانوں، صنعت کاروں اور عام انسانوں ميں جو درياؤں کا پاني استعمال کرتے يں، ذمہ داري کا جذبہ پيدا کرنے کي ضرورت ہے۔ محترمہ اوما بھارتی نے کہا کہ پاني کي بندوبست کي بارے ميں اسکولوں اور يونيورسٹیوں ميں تعليم دي جاني چائيے۔

آبي وسائل، درياؤں کي ترقي اور گنگا کي صفائي کي مرکزی وزير مملکت جناب ارجن رام ميگھوال نے تشويش کا اظہار کیا کہ زير زمين پاني کي استعمال کي بارے ميں ابھي تک کوئی مناسب ضابطہ موجود نہ يں ہے۔ ان ونے کہ ا کہ زير زمين پاني کو باضابطہ بنانے کا معاملہ بہت پیچيدہ ہے اور ضرورت اس بات کہ ہے کہ اس سلسلے ميں مقامی ضرورتوں کي مطابق موجود کوئی اصول مرتب کیا جائے۔

آبي وسائل، درياؤں کي ترقي اور گنگا کي صفائي کي مرکزی وزير مملکت ڈاکٹر ستیہ پال سنگھ نے زور دیکر کہا کہ پاني کي بارے ميں ايک مربوط نظريے کي ضرورت ہے۔ ان ونے کہ ا کہ زمين کي سطح کي اوپر کي پاني، زير زمين پاني اور درياؤں کي پاني کي بارے ميں چھوٹی موٹی منصوبہ بندي ايک بے فائدہ عمل وگا۔ ان ونے امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس سے پاني کي بندوبست کي تمام پے لوؤں کي بارے ميں ايک مربوط نظريہ ابھر کر سامنے آئے گا۔

اس کانفرنس کا انتظام ”زير زمين پاني کا ورژن 2030 پاني کا تحفظ، چيلنج اور آب و ہوا کي تبديلی سے مطابقت“ کي عنوان سے ملک ميں زير زمين پاني کي مسائل کي بارے ميں کیا گیا ہے۔ 15 دسمبر 2017 والی اس کانفرنس کا انعقاد حکومت ندي کی آبي وسائل، درياؤں کي ترقي اور گنگا کي صفائي سے متعلق وزارت کي تحت نيشنل انسٹی ٹیوٹ آف انيڈرولوجی (اين آئی ايچ) رڑکی اور مرکزی گراؤنڈ بورڈ (سی جی ڈبليو بی) نے کیا ہے۔

آئی جی ڈبليو سی 2017 کا مقصد پالیسی سازوں، تحقيق کاروں، ماہرين تعليم، پاني کا بندوبست کرنے والوں، پيشہ ور افراد، صنعت کاروں، ٹکنالوجی کي ماہرين، نوجوان تحقيق کاروں اور اس معاملے سے دلچسپی رکھنے والوں کو ايک مشترکہ پليٹ فارم فراہم کرنا ہے تاکہ ور زمين کي بڑھتی وئی کثافت اور آئندہ پيدا ونے والی آب و ہوا کي تبديلی جيسے بڑھتے ويئے چيلنجوں کي پيش نظر زير زمين پاني کي بندوبست کي بارے ميں اپنے خيالات ظاہر کر سکیں اور ان پر تبادلہ خيال کر سکیں۔

اس کانفرنس ميں 50 ملکوں کي مندوبين شرکت کر رہے يں۔ کانفرنس کي دوران 250 تحقيقي مقالے پيش کئے جائیں گے جن ميں 32 ا۔ م مقالے ون گے۔ کانفرنس ميں پاني کي استعمال کي بدلتے ويئے پس منظر ميں ملک ميں زير زمين پاني کي بندوبست، موجود حالات اور چيلنجوں پر غور و خوص کیا جائے گا اور پاني سے متعلق مسائل پر تبادلہ خيال کي ليئے ايک مشترکہ پليٹ فارم فراہم وگا۔

م۔ ن۔ ج۔ ن۔ ا۔

U- 6205

(Release ID: 1512188) Visitor Counter : 5

